

وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا ۝۲۱ وَلَسَاءَ الْمُؤْمِنُونَ إِلَّا خُرَابٌ ۝

ہے اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے ۝ اور جب اہل ایمان نے (کافروں کے) لشکر دیکھے تو بول اٹھے

قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَ

کہ یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ)

رَسُولُهُ ۝ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيْمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝۲۲

نے سچ فرمایا ہے سو اس (منظر) سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا ۝ مؤمنوں میں

الْمُؤْمِنِينَ رَجُلٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۝

سے (بہت سے) مردوں نے وہ بات سچ کر دکھائی جس پر انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا، پس ان میں سے کوئی (تو شہادت پا

فِيهِمْ مَّنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۝ وَمَا بَدَّلُوا

(کر) اپنی نذر پوری کر چکا ہے اور ان میں سے کوئی (اپنی باری کا) انتظار کر رہا ہے، مگر انہوں نے (اپنے عہد میں) ذرا بھی

تَبْدِيلًا ۝۲۳ لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ

تبدیلی نہیں کی ۝ (یہ) اس لئے کہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور

الْمُنَافِقِينَ إِنْ شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرما لے۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۲۴ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ

بڑا رحم فرمانے والا ہے ۝ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ کی جلن کے ساتھ (مدینہ سے نامراد)

لَمْ يَبَالُوا خَيْرًا ۝ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۝ وَكَانَ

واپس لوٹا دیا کہ وہ کوئی کامیابی نہ پا سکے، اور اللہ ایمان والوں کے لیے جنگ (احزاب) میں کافی ہو گیا، اور

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝۲۵ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِّنْ

اللہ بڑی قوت والا عزت والا ہے ۝ اور (بنو قریظہ کے) جن اہل کتاب نے (اپنا معاہدہ آمن توڑ کر) ان (حملہ آور کفار) کی مدد کی تھی اللہ